السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے ایک دوست نے بیمہ کرایا ہے یعنی اسٹیٹ لائف انشورنس میں بیمہ پالیسی کرائی ہے بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ سود ہے جب کہ اسٹیٹ لائف والے کہتے ہیں کہ ہم آپ کے ہی پسوں سے کاروبار کرتے ہیں پلازے خریدتے ہیں پھر ان کا کرایہ وصول کرتے ہیں اوراسی میں سے آپ لوگوں کو منافع دیتے ہیں میرے اس دوست نے کچھ رقم جمع بھی کروادی ہے آپ سے التماس ہے کہ قرآن وحدیث کی روشنی میں ذراوضاحت فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ارباب بیمہ بلاشبہ عوام کے سرمایہ سے حاصل کردہ بناتے ہیں لیکن یہ منافع شراکت نفع ونقصان کی بنیاد پر نہیں ہوتا بلکہ متعین شرح پر مالک ہوحصہ دار قرار دیا جاتا ہے اس لیے یہ ناجائز ہے دوسری بات یہ ہے کہان لوگوں کے قواعد وضوابط میں بھی کئی ایک شروط خلاف شرح ہیں بناء بریں ان لوگوں کے ساتھ معاملہ کرنے سے احتراز ضروری ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص709

محدث فتویٰ